

خدا جزائے خیر دے۔ مولانا سید محبوب رضوی کو جنہوں نے بڑے سلیقے سے ان جواہر پاروں کو ایک عمدہ تاریخی ترتیب
تشریحی حواشی، ضروری پس منظر قریبی نتائج، مسائل متعلقہ تحقیقی مباحث، ماخذ کے ضروری حوالے، اسماء کے تلفظ
مکتوب الیہم کے نام، ان کے ملک کے حالات اور تحریکات کے زمانہ کتابت کے وقت کے ماحول کے خدوخال
کی نشاندہی کر کے مکتوبات نبویؐ کے نام سے یکجا جمع کر دیا ہے۔ کتاب کی ترتیب میں یہ مقصد بھی پیش نظر رکھا گیا
ہے کہ اسلام کو کس نہج سے غیر مسلموں اور حق کے متلاشیوں کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے۔ یہ انداز تحریر گو یا کتاب
کی روح ہے جس نے مکاتیب کے اس مجموعہ کو بے حد نافع بنا دیا ہے۔ حق کے متلاشیوں بالخصوص اہل اسلام
کا فرض ہے کہ وہ بین الاقوامی خلفشار کے اس پُر آشوب دور میں اس کا مطالعہ کریں اور اس شمع کی روشنی میں اپنے لئے
راہ عمل تلاش کریں۔

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب اور ان کے رفقاء پوری ملت کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے
پاکستان میں بھی اس کتاب کو بہترین کتابت، مصبوط جلد بندی، اعلیٰ کاغذ پر عمدہ طباعت اور حسین و دیدہ زیب
سرورق کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اس کتاب سے کوئی لائبریری اور کوئی گھر خالی نہ رہنا چاہے۔
فقہی سکول (پشتو) | تالیف: مولانا رشید احمد حقانی - صفحات: ۱۷۶ - قیمت: ۱۰/- روپے
یہ کتاب مولانا رشید احمد حقانی جو دارالعلوم حقانیہ کے مفتی اعظم مولانا محمد فرید صاحب کے فرزند اور دارالعلوم کے فاضل
و مدرس ہیں کے سلسلہ تصنیف کا نقش ثانی ہے جس میں موصوف نے پشتو زبان قدیم و جدید، زمانہ حال کی ضرورتوں
نئے تقاضوں اور حالات حاضرہ سے متعلق اہم مسائل سے متعلق مختصر مگر جامع تحریریں کو حسن ترتیب سے جمع کر کے
جو دارالعلوم حقانیہ کے فاضل اور دیگر مستند کتب فقہ میں بکھرے پڑے تھے۔

چند ایک عنوان یہ ہیں: بنکوں میں جمع رقوم سے زکوٰۃ کی کٹوتی، تقلید، جہاد افغانستان، انعامی بانڈ،
عشر کے مسائل، نکاح کے مسائل، بیرون اور غیر مسلموں پر اسکی فروخت، بلا سود بنکاری وغیرہ، یہ کتاب
علاقائی پشتو میں ہونے کی وجہ سے صوبہ سرحد و بلوچستان اور افغان مہاجرین کیلئے بے حد نافع، مفید اور گہرائی
مفتی کا کام دیتی ہے۔ اگر موصوف اسے اردو میں منتقل کر دیں تو افادہ عام ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ
کر سکیں گے۔ کتاب منگوانے کا پتہ: مولانا رشید احمد حقانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک۔